سنن ابی داود مترجم

امام ابو داود سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ

زیر اہتمام

ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

وَمَن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ

سُنن ابی داؤد مُترجم
جلد سوم

امام ابوداؤد سُلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

ابوالعرفان محمد انور مگھالوی

فاضل و مدرس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

زیرِ اہتمام:

ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور - کراچی - پاکستان

نام کتاب	سنن ابی داؤد مترجم (جلد سوم)
تالیف	امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ
مترجم	ابوالعرفان مولانا محمد انور مگھالوی
	فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ، بھیرہ شریف
زیر اہتمام	ضیاء المصنفین، بھیرہ شریف
ناشر	محمد حفیظ البرکات شاہ
	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
سال اشاعت	اکتوبر 2012ء، بار دوم
کمپیوٹر کوڈ	HS19

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔37221953 فیکس:۔042-37238010

9۔الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔37247350۔فیکس042-37225085

14۔انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون:۔021-32212011-32630411۔فیکس:۔021-32210212

e-mail:- info@zia-ul-quran.com

Website:- www.ziaulquran.com

قرن پاتا ہوں۔ پس آپ نے اس پر درہ اٹھایا اور فرمایا: قرن کیا ہے؟ تو اس نے عرض کی: قرن سے مراد مضبوط، امانتدار اور سخت گیر ہے۔ پھر آپ نے پوچھا: تو اس کا حال کیسے پاتا ہے جو میرے بعد آئے گا؟ تو اس نے کہا: میں اسے نیک اور صالح خلیفہ پاتا ہوں مگر یہ کہ وہ اپنے قرابتداروں کو ترجیح دے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ عثمان پر رحم کرے، آپ نے یہ جملہ تین بار کہا۔ پھر پوچھا: تو اس کے بعد آنے والے خلیفہ کو کیسے پاتا ہے؟ تو اس نے کہا: اسے تو میں لوہے کے زنگ کی مثل پاتا ہوں۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھا اور فرمایا: اے بدبودار، گندے انسان! (یہ کیا کہہ رہا ہے؟) تو اس نے عرض کی: اے امیر المومنین! بلاشبہ وہ خلیفہ نیک اور صالح ہوگا لیکن جس وقت اسے خلافت کی ذمہ داری سونپی جائے گی اس وقت تلواریں سونتی جا چکی ہوں گی اور خون بہایا جا چکا ہوگا (یعنی ہر طرف فتنہ و فساد کی آگ بھڑک رہی ہوگی اور وہ اسے ہی فرو کرنے میں مشغول رہے گا۔ اس معنی کی طرف لوہے کی زنگ کی مثل سے اشارہ ہے۔ معلوم ہوا حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو اپنے بعد آنے والے خلفاء کا علم تھا اور انہیں یہ علم حضور نبی رحمت علیہ السلام سے حاصل ہوا تھا)۔ ابوداؤد نے کہا ہے کہ دفر کا معنی بدبو ہے۔

بَابٌ فِي فَضْلِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ ﷺ (رسول اللہ علیہ السلام کے اصحاب کی فضیلت کا بیان)

4038۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ح وحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِينَ بُعِثْتُ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ وَاللهُ أَعْلَمُ أَذَكَرَ الثَّالِثَ أَمْ لَا ثُمَّ يَظْهَرُ قَوْمٌ يَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَنْذِرُونَ وَلَا يُوفُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَفْشُو فِيهِمُ السِّمَنُ

حضرت عمران بن حصین نے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: میری امت کے بہترین زمانے کے لوگ وہ ہیں جن میں مجھے مبعوث کیا گیا ہے۔ پھر وہ لوگ ہیں جو ان سے متصل بعد آئیں گے (یعنی تابعین) پھر وہ لوگ ہیں جو ان سے متصل بعد آئیں گے (یعنی تبع تابعین) اور اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ کیا آپ نے تیسرے گروہ کا ذکر کیا یا نہیں۔ بعد ازاں ایسے لوگ ظاہر ہوں گے جو (جھوٹی) شہادتیں دیں گے اور ان سے شہادت طلب نہیں کی جائے گی۔ وہ نذر مانیں گے اور اسے پورا نہیں کریں گے اور وہ خیانت کریں گے اور انہیں امین نہیں بنایا جائے گا اور ان میں موٹاپا پھیل جائے گا (یعنی عام ہو جائے گا)۔

فائدہ: صحابہ کرام کا دور جس میں آپ علیہ السلام تشریف لائے وہ 120ھ تک ہے۔ ان کے بعد تابعین کا دور 170ھ تک ہے اور ان کے بعد تبع تابعین کا دور 220ھ تک ہے۔ یہی زمانہ خیر القرون ہے۔ واللہ اعلم

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنْ سَبِّ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ ﷺ

اصحاب رسول علیہ السلام کو سب و شتم کرنے سے نہی کا بیان

4039۔ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ